بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

خطبہ نمبر ۱۸

یوم ـــ سہ شنبہ

جلد ۳۲	۱۴ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش	۲۷ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ	۱۴ نومبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۲۶۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ـــ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو بخار نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ـــ سیدہ حضرت ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بخار اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ـــ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ خون بدستور آرہا ہے درد بھی ہے صحت کے لئے دعا کی جائے ـــ صاحبزادہ رفیق احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کھانسی کی شکایت ہے دعائے صحت کی جائے ـــ آج بعد نماز عصر سید اقبال حسین صاحب کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا۔ اس تقریب میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب اور دیگر بزرگان نے شمولیت فرمائی ـــ مکرم مولوی عبد المنان صاحب عمر کی ایک لڑکی عرصہ سے بیمار ہے۔ اور اب زیادہ تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے ـــ افسوس نصیبہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولا بخش صاحب متوطن اوجلہ حال دار الفتوح قادیان بعمر ۱۳ سال فوت ہوگئیں۔ جنازہ بعد نماز عصر حضرت مولوی

خطبہ جمعہ

مخلصین جماعت کی التجاؤں پر تراجم قرآن کریم کے اخراجات کی نئی تقسیم

ساری جماعت کے لئے ثواب میں شریک ہونیکا موقعہ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۰ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۴۴ء

مرتبہ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے بعض حالات کی وجہ سے اس دفعہ پھر گزشتہ خطبات کے تسلسل میں ہی جمعہ کا خطبہ پڑھنا پڑا ہے۔ اور وہ حالات یہ ہیں۔ کہ

جماعت کے مختلف افراد

کی طرف سے۔ ان کی طرف سے بھی جنہوں نے چندہ کی پیشکش کی تھی۔ اور ان کی طرف سے بھی جو اس چندہ میں شمولیت کا ارادہ رکھتے تھے متواتر اور مسلسل اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ انہیں اس

تحریک میں شامل ہونیکا موقعہ

ملنا چاہیئے۔ جن لوگوں نے قرآن کریم کے تراجم کے متعلق پوری رقم کا وعدہ کیا تھا انہوں نے تو گو وہ مختلف جگہوں کے ہیں یہ سوال اٹھایا ہے۔ جس کا ایک رنگ میں میں پچھلے جمعہ میں جواب دے بھی چکا ہوں۔ کہ جس وقت ہم نے خطبہ پڑھا ہے اسی وقت ہم نے اپنی درخواست بھجوا دی تھی۔ اس لئے ہم میں اور ان لوگوں میں

امتیاز نہیں ہونا چاہیئے

جنہوں نے کہ خطبہ کے بعد اس عرصہ میں اپنی درخواستیں بھجوائی ہیں۔ ان میں سے بعض نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے۔ کہ جو تراجم آپ نے جماعت پر تقسیم کئے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو ان لوگوں نے

خود نہیں مانگے

جن کے سپرد اس ترجمہ کے اخراجات کا مہیا کرنا کیا گیا ہے۔ مثلاً لجنہ اماء اللہ کے سپرد جو دو تراجم کئے گئے ہیں۔ وہ دونوں ایسے ہیں جو لجنہ نے خود نہیں مانگے اسی طرح قادیان کے رہنے والوں کو جن تراجم کا حق دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک ایسا ہے۔ جس کا انہوں نے خود مطالبہ نہیں کیا۔ اس طرح تین تراجم ایسے ہیں۔ یا اگر ایک کو اس وجہ سے الگ کر دیا جائے کہ عورتیں بھی اس تحریک میں شامل ہونے کا حق رکھتی ہیں۔ تو دو تراجم ایسے ہیں۔ جو بجائے ان لوگوں کو ملنے کے جنہیں زائد طور پر یہ حصہ دے دیا گیا ہے۔ ان دوسر لوگوں کو ملنے چاہئیں۔ جن کا حق مارا گیا ہے۔ اور جو اگر پورے ترجمہ کے خرچ میں حصہ نہیں لے سکے۔ تو وہ اپنی طاقت اور توفیق کے مطابق اس تحریک میں شامل ہو کر ثواب حاصل کرنے کی انتہائی آرزو رکھتے ہیں۔

بعض لوگوں نے اپنے خطوط میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ ہم تو

پورے ترجمہ کا حصہ

لینا چاہتے تھے۔ لیکن پیشتر اس کے کہ ہم رقم کا انتظام کر سکتے۔ یہ اعلان ہو گیا۔ کہ تمام حصے ختم ہو گئے ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جو انفرادی طور پر اس تحریک میں حصہ لینا چاہتے تھے۔ انہوں نے یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ آپ کی طرف سے جو تقسیم کی گئی ہے۔ اس میں ہمارا کوئی حصہ نہیں رکھا گیا۔ مثلاً ہماری جماعت کے

وہ دوست جو فوج میں بھرتی

ہو کر گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے مجھے خطوط آئے ہیں۔ کہ ہمیں کسی گروہ میں بھی شامل نہیں کیا گیا۔ حالانکہ ہم بھی اس تحریک میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اسی طرح بعض اضلاع ایسے ہیں۔ جن کو ریزرو کے طور پر رکھا گیا تھا۔ ممکن ہے ان کے دلوں میں بھی اس تقسیم کے متعلق کوئی اعتراض پیدا ہو۔ انہی اعتراضات میں سے ایک اعتراض ان افراد کی طرف سے بھی آیا ہے۔ جو براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوایا کرتے ہیں۔ کہ اس تحریک میں بڑی بڑی جماعتیں تو شامل کر لی گئی ہیں۔ لیکن

وہ افراد

جو براہ راست اپنا چندہ قادیان بھیجا کرتے تھے رہ گئے ہیں۔ اور ان کو اس تحریک میں شمولیت کا کوئی حق نہیں دیا گیا۔ غرض مختلف جماعتوں اور مختلف افراد کی طرف سے اس بارہ میں مجھے خطوط پہنچ رہے ہیں۔ اور بعض خطوط میں تو اس قسم کے

اضطراب کا اظہار

کیا گیا ہے۔ اور اس قدر قلق اور گھبراہٹ کا ان خطوط سے پتہ چلتا ہے۔ کہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے ان دوستوں کو جنہیں اس ثواب میں شامل ہونے کا موقعہ نہیں ملا سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ اور ان کے لئے یہ امر انتہائی کرب اور دکھ کا موجب ہوا ہے۔

جس دوست نے یہ لکھا ہے کہ بعض حصے بلا طلب کرنے کے بعض کو زائد طور پر دے دیئے گئے ہیں۔ جیسے لجنہ اماء اللہ ہے۔ کہ اسے بجائے ایک حصہ کے دو حصے دے دیئے گئے ہیں۔ میں نے اس دوست کے اس سوال پر غور کیا ہے۔ اور مجھے اس کی یہ بات معقول معلوم ہوتی ہے یعنی جہاں تک مطالبہ کرنے والوں کا سوال ہے۔ ہم اسے نظر انداز کر کے بھی بعض جماعتوں کو ان کے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

حق سے زائد حصہ

دے دیا گیا ہے۔ مثلاً لجنہ اماء اللہ کو پہلے ایک حصہ دیا گیا تھا۔ اور اس کی وجہ جیسا کہ میں نے بیان بھی کی تھی یہ تھی کہ عورتیں ایک بے زبان گروہ ہیں جو ابھی پورے طور پر منظم نہیں ہوئیں اور اُن کے لئے اکٹھا ہونے اور باقاعدہ طور پر اس تحریک میں اپنی شمولیت کا اعلان کرنے میں بہت سی مشکلات پیش آسکتی تھیں۔ اس لئے میں نے اُن کو ایک ترجمہ قرآن کے خرچ کا حق اپنے طور پر دے دیا تھا۔ لیکن بعد میں ان کو جو دوسرا حصہ دیا گیا وہ یقیناً ایک زائد چیز ہے۔ اسی طرح قادیان والوں کا ایک حصہ تو اُن کا حق کہلا سکتا ہے۔ لیکن دوسرا حصہ جو ان کو دیا گیا وہ اُن کا حق نہیں کہلا سکتا بلکہ یہی کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایک جگہ اور ایک مقام میں رہنے والوں کو بجائے ایک کے دو حصے دے دیئے گئے ہیں۔ پس اس حصہ کے متعلق بھی جو اعتراض دوستوں کی طرف سے کیا گیا ہے۔ وہ ایک حد تک وزنی ہے۔ اور میرے نزدیک وہ اس سوال کے اٹھانے میں

حق بجانب

ہیں۔ کہ جب وہ اس بوجھ کو اُٹھانے کے لئے تیار ہیں تو پھر جن کو زائد از حق ملا ہے۔ ان سے وہ حصہ انہیں واپس دلایا جائے۔ ہماری جماعت کے وہ چندہ دہندگان جو براہ راست اپنا چندہ مرکز میں بھجوایا کرتے ہیں اور جنہوں نے یہ اعتراض کیا ہے کہ ہمیں اس تحریک میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا۔ اُن کا اعتراض بھی ایک حد تک وزنی ہے۔ گو میں نے ایسے تمام دوستوں کو ریزرو کے طور پر رکھا ہوا تھا اور میرا منشا یہ تھا۔ کہ اگر چندہ میں کمی رہی یا بعض اضلاع اپنی ذمہ داری کو پوری طرح ادا کرنے سے قاصر رہے تو ایسے دوستوں کو اس ثواب میں شامل ہونے کا موقع دے دیا جائے گا۔ مگر جو لوگ ریزرو کے طور پر علیحدہ رکھے گئے ہوں ضروری نہیں ہوتا کہ اُن تک حصہ پہنچے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے۔ جیسے کسی کو کہا جائے کہ

بچا ہوا کھانا

ہم تمہیں دیں گے۔ جب کسی کو یہ کہا جائے تو ضروری نہیں ہوتا کہ اُسے کھانا ملے بلکہ اُس کو کھانا ملنا اس شرط کے ساتھ مشروط ہوتا ہے۔ کہ ضرورت سے زائد اگر کچھ بچا تو دیا جائے گا۔ ورنہ نہیں۔ اسی طرح ضروری نہیں تھا۔ کہ ریزرو میں جن اضلاع یا جن افراد جماعت کو رکھا گیا تھا۔ اُن کو اس تحریک میں شامل ہونے کا ضرور موقع ملتا۔ بالکل ممکن تھا۔ کہ یہ تحریک دوسرے دوستوں کے ذریعہ ہی پوری ہو جاتی۔ اسی وجہ سے اُن کے دلوں میں یہ اعتراض پیدا ہوا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں اُن کا یہ اعتراض درست ہے۔ جیسے میں نے بتایا ہے۔ کہ ہماری جماعت کے وہ دوست جو فوج میں ملازم ہیں اُن کی طرف سے یہ سوال پیش ہوا ہے۔ کہ ہم ایک ایسے مقام پر ہیں جہاں ہماری جان جانے کا ہر وقت خطرہ ہے۔ اور ہم اس مقام پر محض آپ کے ارشاد اور آپ کے حکم کی تعمیل میں آئے ہیں۔ آپ نے ہمیں کہا کہ ہم جنگ میں بھرتی ہوں اور آپ نے ہمیں کہا کہ اس جنگ میں شامل ہونا الفاف کے قیام اور اسلام کی ترقی کے لئے ممد ہے آپ کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ہم جنگ میں شامل ہوئے اور اب ہر وقت

اپنی جان کو قربان کرنے کے لئے

ہم تیار کھڑے ہیں مگر ہمارا اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں رکھا گیا۔ جب ہم آپ کے حکم سے فوج میں بھرتی ہوئے ہیں۔ اور مرکز سے دُور چلے گئے ہیں۔ تو قرآن کریم کے ترجمہ میں حصہ لینے سے اس لئے محروم رہ جانا۔ کہ ہم دُور ہیں اور ہم تک فوراً آواز نہیں پہنچ سکتی درست نہیں اُن کی یہ بات بھی میرے نزدیک بہت معقول ہے۔ اور اس قابل ہے۔ کہ اس کی طرف توجہ کی جائے۔ اسی طرح

پنجاب کے بہت سے اضلاع

ایسے ہیں جنہیں اس تحریک میں شامل نہیں کیا گیا۔ مجھے اُن اضلاع کی طرف سے ابھی تک اجتماعی رنگ میں کوئی خطوط موصول نہیں ہوئے میرے پاس یا تو اُن افراد کی طرف سے خطوط آئے ہیں جنہوں نے ایک ایک ترجمہ کا پورا خرچ چندہ کے طور پر پیش کیا تھا۔ مگر اُن کا وعدہ اس لئے قبول نہ کیا گیا کہ اُس وقت تک بعض اور دوست مطلوبہ رقم کو پورا کر چکے تھے۔ یا جو اس طرح حصہ لینا چاہتے تھے مگر اطلاع دینے سے پہلے ہی حصے ختم ہو گئے۔ یا اُن لوگوں کی طرف سے خطوط آئے ہیں۔ جو سپاہی وغیرہ ہیں۔ اور فوج میں بھرتی ہو چکے ہیں اور یا پھر اُن افراد کی طرف سے خطوط پہنچے ہیں جو جماعتوں میں شامل نہیں۔ انفرادی طور پر الگ الگ مرکز میں اپنا چندہ بھجواتے ہیں۔ ممکن ہے۔ وہ جماعتیں جن کو اس تحریک میں ابھی تک شامل نہیں کیا گیا وہ بھی موقع پر احتجاج کریں جیسے سیالکوٹ ہے۔ سرگودھا ہے۔ لائل پور ہے منٹگمری ہے۔ گجرات ہے۔ جہلم ہے۔ جالندھر ہے۔ ہوشیارپور ہے۔ مگر ابھی تک اُن کی طرف سے مجھے اس قسم کے کوئی خطوط موصول نہیں ہوئے

صرف تین گروہ

ہیں جن کی طرف سے مجھے اعتراضات پہنچے ہیں۔ اوّل وہ جنہوں نے پورے ترجمہ کا خرچ برداشت کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر اس وجہ سے کہ اس وقت تک تمام تراجم کے حصے پورے ہو چکے تھے۔ اُن کا وعدہ قبول نہ کیا گیا اُن کا یہ اعتراض ہے۔ کہ جماعت میں سے ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں بعض کو چندہ دینے کا دوہرا حق دے دیا گیا ہے۔ اور پھر بعض صورتوں میں یہ دوہرا حق ان کو دیا گیا ہے جنہوں نے اس حق کو مانگا نہیں تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اوّل تو اگر کوئی مانگے بھی تو اُسے دوہرا حق نہیں ملنا چاہئے لیکن بغیر مانگنے اور بغیر تقاضا کرنے کے تو کسی کو اُس کے حق سے زائد کوئی چیز دے دینا بالخصوص ایسی صورت میں جب کہ بعض اور لوگوں کے حقوق پر اس کا اثر پڑتا ہو۔ درست نہیں ہو سکتا اور میں نے جیسا کہ بیان کیا ہے۔ میرے نزدیک اُن کا یہ اعتراض معقول ہے۔

دوسرے وہ ہیں جو براہ راست چندہ بھیجا کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ ہمارے لئے اس تحریک میں شامل ہونے کا کوئی حق نہیں رکھا گیا۔

تیسرے وہ جو میدان جنگ میں گئے ہوئے ہیں۔ یا فوج میں مختلف عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ ان کی طرف سے یہ شکایت پہنچی ہے۔ کہ جب ہم آپ کے حکم کے مطابق فوج میں بھرتی ہوئے ہیں تو ہمارا بھی اس تحریک میں حصہ ہونا چاہئے۔ درحقیقت ہندوستان میں

تین قسم کے سپاہی

کام کر رہے ہیں۔ ایک وہ جو محض تنخواہ اور روپیہ کے لئے فوج میں بھرتی ہوتے ہیں۔ اُن کا مقصد صرف دنیا کمانا ہوتا ہے کوئی اور مقصد اُن کے سامنے نہیں ہوتا دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جن کا پیشہ سپاہ گری ہوتا ہے۔ اور وہ فوج میں بھرتی ہو کر اپنی جنگی سپرٹ کو قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ گو ان لوگوں کے دلوں میں بھی حب الوطنی کا جذبہ موجود ہوتا ہے مگر بہرحال فوج میں شامل ہونے سے اُن کی اصل غرض اپنی فوجی روح اور جنگی سپرٹ قائم رکھنا ہوتی ہے۔ تیسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی بلند مقصد کے لئے فوج میں بھرتی ہوتے ہیں جیسے ہماری جماعت کے افراد جو فوج میں بھرتی ہوئے انہوں نے میری ہدایات اور میرے احکام کے مطابق اپنے آپ کو بھرتی کے لئے پیش کیا بلکہ ہماری جماعت میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی معقول ملازمتیں ترک کر کے محض میرے حکم کی اطاعت کے لئے فوج میں بھرتی ہو گئے۔ تاکہ وہ اُس جنگ میں حصہ لے سکیں جس کے متعلق میں نے انہیں یہ کہا تھا کہ یہ ملک کی خدمت اور دُنیا سے ظلم اور تعدی کو مٹانے کا ذریعہ ہے۔

مَیں یہ نہیں کہتا کہ ہماری جماعت میں سے جس قدر لوگ فوج میں بھرتی ہوئے ہیں وہ سب کے سب بلا استثناء اسی مقصد کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے فوج میں بھرتی ہوئے ہیں۔ ممکن ہے بعض احمدی بھی روپیہ کمانے کیلئے فوج میں بھرتی ہوئے ہوں اسی طرح ممکن ہے بعض احمدی بھی جنگی روح اور اپنی خاندانی روایات کو قائم رکھنے کے لئے فوج میں شامل ہوئے ہوں لیکن بہرحال ہماری جماعت کے وہ دوست جو محض میرے حکم کی تعمیل کیلئے اس جنگ میں شامل ہوئے ہیں۔ جو اس لئے فوج میں بھرتی نہیں ہوئے کہ دنیا کمائیں یا اپنی جنگی سپرٹ کو قائم رکھیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

357

بلکہ اس لئے گئے ہیں۔ کہ یہ جنگ دنیا سے ظلم مٹانے کے لئے لڑی جا رہی ہے۔ اور مومن کا کام ہے۔ کہ وہ جور اور ظلم کو مٹائے۔ اور اپنے ملک کی خدمت کرے۔ وہ یقیناً دنیا کمانے کے لئے نہیں گئے۔ بلکہ ثواب کمانے کے لئے گئے ہیں۔ اور ایسے آدمی اگر اس جنگ میں مارے جائیں گے۔ تو وہ یقیناً جیسا کہ گذشتہ دنوں "الفضل" میں ایک بحث بھی چھپی تھی۔

ایک رنگ کے شہید

قرار پائیں گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت کا دائرہ محدود نہیں رکھا۔ بلکہ اس کے دائرہ کو آپ نے بہت وسیع قرار دیا ہے۔ ایک شہادت وہ ہوتی ہے۔ جو خالص دینی جنگ میں شامل ہونے پر انسان کو حاصل ہوتی ہے۔ جب اسلام پر اسکو مٹانے کے لئے دشمن کی طرف سے حملہ ہو۔ تو اس وقت خطرات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اور اس وقت جان جانے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اسی لئے جو شخص اس قسم کی مذہبی جنگ میں شامل ہوتا اور اپنی جان اسلام کے لئے قربان کر دیتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے شہید قرار دیا ہے۔ لیکن شہادت صرف یہی نہیں۔ بلکہ اور بھی کئی قسم کی شہادتیں ہیں جنہیں اسلام نے تسلیم کیا ہے۔ انہی شہادتوں میں سے ایک یہ بھی شہادت ہے۔ یعنی اگر ہماری جماعت کا کوئی شخص اس جنگ میں مارا جاتا ہے۔ تو وہ

یقیناً شہید ہے

بشرطیکہ اسکی نیت درست ہو۔ اور وہ محض اسی ارادہ سے اس جنگ میں شامل ہوا ہو۔ کہ مجھے اپنے امام کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ دنیا سے ظلم اور تعدی کو مٹانے اور اسلام کے راستہ سے مختلف قسم کی روکوں کو دور کرنے کے لئے اس جنگ میں شمولیت ضروری ہے۔ پس وہ لوگ جو میرے حکم کے مطابق فوج میں بھرتی ہوئے ہیں۔ ان کا حق یقیناً ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اسی طرح وہ لوگ جن کو اس چندہ میں بالکل شامل نہیں کیا گیا۔ اور انہیں اس ثواب میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا۔ ان کا اعتراض بھی وزنی ہے۔

ان حالات میں میں نے غور کیا۔ کہ کیا میں کوئی ایسی تدبیر اختیار کر سکتا ہوں۔ جس سے یہ تمام اعتراضات مٹ جائیں۔ آخر غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ سب سے پہلے

میں اپنی قربانی پیش کروں

اور اس ذریعہ سے دوسرے دوستوں کے لئے اس تحریک میں شامل ہونے کا راستہ صاف کر دوں۔ چنانچہ میں نے فیصلہ کیا۔ کہ میں نے جو ایک ترجمۃ القرآن اپنے اور اپنے خاندان کے لئے مخصوص کیا ہوا تھا۔ میں اس ترجمہ کی رقم کو قادیان کے چندہ میں ہی جمع کرا دوں۔ اور اپنا حق چھوڑ دوں۔ میں نے جس رقم کا وعدہ کیا تھا۔ وہ بہر حال قائم رہے گی۔ لیکن اب بجائے اس کے کہ وہ ترجمۃ القرآن میری طرف سے شائع ہو۔ قادیان کی جماعت کی طرف سے شائع ہوگا۔ اور میرا چندہ بھی قادیان کے چندہ میں ہی شامل ہوگا۔

لجنہ اماء اللہ

کو جو حصہ حق کے طور پر مل سکتا ہے۔ وہ در حقیقت ایک ہی ہے۔ دوسرا حصہ ان کو زائد طور پر اس امید پر دیا گیا تھا۔ کہ وہ اس حصے کا بوجھ بھی اٹھا سکیں گی۔ اور زائد طور پر اس قدر چندہ اکٹھا کر لیں گی۔ خود لجنہ کی طرف سے اس قسم کی درخواست نہیں آئی تھی پس وہ دوسرا حصہ جو لجنہ اماء اللہ کو دیا گیا تھا۔ اس سے بھی میں لجنہ اماء اللہ کو فارغ کرتا ہوں۔ ان دو حصوں کو فارغ کرنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا۔ کہ میرے پاس اس سلسلہ میں جو دو درخواستیں آئی ہوئی ہیں۔ میں یہ فارغ کردہ حصے ان میں تقسیم کر دوں۔ مثلاً حلقہ لاہور کی طرف سے ہی میرے پاس دو درخواستیں آئی ہوئی ہیں۔ مگر دو حصے کسی ایک حلقہ کو نہیں دیئے جا سکتے۔ کیونکہ اس طرح پھر وہی اعتراض پیدا ہو جائے گا۔ جو پہلی تقسیم پر کیا جا چکا ہے۔ اور چونکہ یہ اعتراض خود دوسرے دوستوں نے ہی اٹھایا ہے۔ اس لئے اب دوبارہ کسی کو دو حصے دینا کوئی معنے نہیں رکھتا۔ بہر حال

حلقہ لاہور کو ایک حصہ

ہی مل سکتا ہے۔ دو حصے نہیں مل سکتے۔ پس دو حصے جو فارغ ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک حصہ میں حلقہ لاہور کے دوستوں کو دیتا ہوں۔ اور اعلان کرتا ہوں۔ کہ قرآن کریم کے ایک ترجمہ کا خرچ اور قرآن کریم کے ایک ترجمہ کی اشاعت اور اسکی چھپوائی کا خرچ اسی طرح بارہ کتابوں میں سے کسی ایک کتاب کے ترجمہ کا خرچ اور کسی ایک کتاب کے ترجمہ کی اشاعت اور اسکی چھپوائی کا خرچ جو ۲۷ ہزار روپیہ ہوگا۔ حلقہ لاہور برداشت کرے۔ ملک عبدالرحمن صاحب قصور والوں نے ایک ترجمہ کا خرچ برداشت کرنے کے متعلق جو اطلاع دی ہوئی ہے۔ وہ بھی اسی میں شامل ہوگی۔ چونکہ ایک ترجمہ کے خرچ کا وعدہ لاہور کی جماعت کر چکی ہے۔ اور ایک ترجمہ کے خرچ کا وعدہ ملک عبدالرحمن صاحب قصور والوں کی طرف سے ہے۔ اس لئے یہ دونوں رقمیں مل کر بارہ ہزار روپیہ بن گیا۔ باقی صرف پندرہ ہزار روپیہ رہ جاتا ہے۔ جو ان پانچ اضلاع کے لئے پورا کرنا کچھ مشکل نہیں۔ جو حلقہ لاہور میں شامل کئے گئے ہیں۔ یعنی اضلاع۔ لاہور۔ فیروز پور۔ شیخوپورہ گوجرانوالہ اور امرتسر۔ اب میں چھٹا

ضلع سیالکوٹ

بھی ان کے ساتھ شامل کر دیتا ہوں۔ سیالکوٹ وہ مقام ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زندگی کے ابتدائی ایام گذارے۔ اس لحاظ سے سیالکوٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ پس میں سیالکوٹ کو بھی حلقہ لاہور میں ہی شامل کرتا ہوں۔ تاکہ وہ اس ثواب میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے۔

دوسرا بچا ہوا حصہ میں کلکتہ والوں کو دیتا ہوں۔ ان کی طرف سے بھی دو تراجم کے خرچ کو برداشت کرنے کا وعدہ آیا ہوا ہے۔ پس میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ قرآن کریم کے ایک ترجمہ کا خرچ اور قرآن کریم کے ایک ترجمہ کی اشاعت کا خرچ اور اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کے ترجمہ کا خرچ اور اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کی اشاعت کا خرچ بحیثیت

جماعت کلکتہ کے ذمہ

ہوگا۔ کلکتہ کی جماعت کے علاوہ جس نے ایک ترجمہ قرآن اور اسکی چھپوائی کا خرچ برداشت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ایک اور درخواست ترجمہ قرآن کا خرچ دینے کی شیخ محمد صدیق اور شیخ محمد یوسف صاحبان کی طرف سے بھی ہے یہ دونوں بھائی ہیں۔ اور اکٹھا ہی تجارت کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے تو یہاں تک اپنے اخلاص کا نمونہ دکھایا ہے۔ کہ انکی طرف سے مجھے چٹھی آئی ہے کہ اگر آپ قرآن کریم کا ایک ترجمہ ہمیں نہیں دیتے۔ تو کم از کم قرآن کریم کے ایک ترجمہ کی چھپوائی کا سارا خرچ جو پندرہ ہزار روپیہ ہے۔ ہمارے ذمہ ڈال دیا جائے۔ اس جماعت کے ذمہ بھی ستائیس ہزار روپیہ کا اکٹھا کرنا ہوگا۔ مگر چونکہ انگلستان سے اطلاع آئی ہے۔ کہ تراجم کا خرچ زیادہ ہوگا۔ اس لئے میں بجائے ستائیس ستائیس ہزار روپیہ کے

اٹھائیس ہزار روپیہ فی حصہ

مقرر کرتا ہوں۔ جس کے اندر ایک زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کا خرچ اور ایک زبان میں قرآن کریم کو چھپوانے کا خرچ اسی طرح ایک زبان میں سلسلہ کی کسی کتاب کو چھپوانے کا خرچ شامل ہوگا۔ قسم کے لحاظ سے دو۔ لیکن حصوں کے لحاظ سے یہ چار کتابیں بن جاتی ہیں۔ یعنی دو ترجموں اور دو کتابوں کی اشاعت ایک ایک حلقہ کے ذمہ ہوگی۔ یہ دونوں مل کر چار کتابیں بن جاتی ہیں۔ لیکن چونکہ ایک ترجمہ قرآن اور ایک اس ترجمہ قرآن کی اشاعت کا خرچ ہوگا۔ اور یہ ایک ہی چیز ہے۔ اسی طرح کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور اس کتاب کی اشاعت کا خرچ علیحدہ ہوگا۔ اور یہ بھی ایک ہی چیز ہے۔ اس لئے اقسام کے لحاظ سے تو یہ چار اقسام چندہ کی ہیں۔ لیکن کام کے لحاظ سے دو ہی ہیں۔ پس اس حصہ کا خرچ میں کلکتہ والوں پر ڈالتا ہوں۔ مگر چونکہ دوسری جماعتیں بھی اس چندہ میں شامل ہونے کا حق رکھتی ہیں۔ اس لئے

بنگال اور اڑیسہ اور آسام اور برما فرنٹ

کی طرف کے تمام فوجیوں کو میں اس جماعت کے چندہ میں حصہ لینے کا حق دیتا ہوں۔ یہ تمام جماعتیں اور افراد اگر اس میں حصہ لینا چاہیں۔ تو وہ بڑے شوق سے لیں۔ اور قادیان میں اپنا چندہ بھجوا دیں۔ تحریک جدید کا سکرٹری چونکہ اس تحریک کا بھی سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ اس لئے جب ان جماعتوں کی طرف سے چندہ آئیگا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تو فنانشل سکرٹری ان جماعتوں کا چندہ کلکتہ کے حلقہ میں درج کرے گا۔ اس طرح بنگال کے اگر کوئی اور دوست اس میں حصہ لینا چاہیں۔ تو وہ بھی لے سکتے ہیں۔ آسام کی طرف کسے جس قدر فوجی ہیں۔ اور جو اس چندہ میں حصہ لینے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ بھی بڑے شوق سے اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اُن کو میری طرف سے اس تحریک میں شامل ہونے کی اجازت ہے۔ گویا یہ چندہ خالص کلکتہ کی جماعت کی طرف سے نہیں ہوگا۔ بلکہ کلکتہ اور اُس کے نواحی کی تمام جماعتوں اور افراد کو حصہ دیا جائے گا۔

ایک حصہ جیسا کہ پہلے اعلان ہو چکا ہے میں

سارے ہندوستان کی لجنہ اماء اللہ

کو دیتا ہوں۔ پہلے لجنہ اماء اللہ کے ذمہ تینتیس ۳۳ ہزار روپیہ کا جمع کرنا تھا۔ مگر اس لئے کہ اب لجنہ اماء اللہ کو صرف ایک حصہ دیا جائے گا۔ اٹھائیس ۲۸ ہزار روپیہ اُس کے ذمہ ڈالا جاتا ہے جو سارے ہندوستان کی عورتوں کی طرف سے ہوگا۔ میں اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جو جو حلقے مقرر کئے گئے ہیں۔ ان حلقوں کی عورتوں کا چندہ اُن کے حلقوں میں شمار نہیں ہوگا۔ بلکہ لجنہ اماء اللہ کے چندہ میں اُسی کو شامل کیا جائیگا مثلاً لاہور کے حلقہ میں عورتوں کی طرف سے جو چندہ جمع ہوگا وہ لاہور کے حلقہ میں شامل نہیں ہوگا۔ بلکہ لجنہ اماء اللہ کے چندہ میں اُس روپے کو شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح کلکتہ یا دوسرے حلقوں کی عورتیں جو چندہ جمع کرینگی۔ وہ چندہ ان حلقوں میں شمار نہیں نہیں ہوگا۔ بلکہ لجنہ اماء اللہ کے حلقہ میں شمار ہوگا۔ پس قرآن کریم کے ایک ترجمہ کا خرچ اور قرآن کریم کے ایک ترجمہ کی اشاعت اور اس کی چھپوائی کا خرچ۔ اسی طرح سلسلہ احمدیہ کی کتابوں یا اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کے ترجمہ کا خرچ اور اُس کتاب کی چھپوائی اور اُس کی اشاعت کا خرچ لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہوگا۔ یہ تین حصے ہوتے۔ اس کے علاوہ ایک ترجمۂ قرآن کا خرچ اور ایک ترجمہ قرآن کی چھپوائی کا خرچ۔ اسی طرح ایک کتاب کے ترجمے کا خرچ اور ایک کتاب کی چھپوائی کا خرچ

خلیفۃ قادیان کے ذمہ

ہوگا۔ یہ چار حصے ہوئے۔ اب صرف تین حصے اور رہ گئے ہیں۔ میں اپنے حق کی قربانی کا اعلان کر چکا ہوں۔ اور میں نے بتایا ہے کہ دوستوں کی خواہشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ وہ حق جو میں نے اپنے لئے رکھ لیا تھا۔ اسے میں نے ترک کر دیا ہے۔ پس میں اپنا چندہ جو چھ ہزار روپیہ ہے قادیان کی جماعت کے چندہ میں انشاء اللہ جمع کرادونگا لجنہ اماء اللہ نے چونکہ خود مطالبہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ انہیں زائد طور پر ایک حق دے دیا گیا تھا اس لئے میں نے اُن کا وہ حصہ باہر کی جماعتوں کو دے دیا ہے۔ میں اس نمونہ کو پیش کرتے ہوئے

قادیان کی جماعت کے دوستوں سے

بھی کہتا ہوں کہ اُن کو دو تراجم کا حق نہیں بلکہ صرف ایک ترجمے کا حق حاصل ہے۔ مگر چونکہ وہ دوسرے ترجمے کے متعلق مجھ سے اجازت لے چکے ہیں۔ اس لئے میں یہ معاملہ اُن پر چھوڑتا ہوں۔ کہ اگر وہ اپنے باہر کے بھائیوں کے جذبات اور اُن کے احساسات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ایک حق کو چھوڑنا چاہیں۔ تو جس طرح میں نے اپنے حق کو دوسروں کی خاطر چھوڑ دیا ہے اسی طرح وہ بھی اپنے ایک حق کو جو انہیں زائد طور پر دیا گیا تھا۔ دوسرے بھائیوں کی خاطر چھوڑ دیں۔ اگر کارکنان صدر انجمن احمدیہ جنہوں نے بعد میں ایک ترجمہ قرآن کا چندہ اپنے ذمہ لیا تھا۔ اپنے دوسرے بھائیوں کے جذبات کا پاس کرتے ہوئے اور یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ اپنا حصہ قادیان کے ہی چندہ میں منتقل کر دینگے جس کا حق قادیان والے پہلے حاصل کر چکے ہیں اس دوسرے حصے سے دست بردار ہو جائیں تو اس طرح ایک اَور ترجمہ فارغ ہو جائے گا جو باہر کی جماعتوں کو دیا جاسکے گا۔ میں سمجھتا ہوں اگر صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان یہ قربانی کریں اور اس طرح ایک ترجمہ اور فارغ ہو جائے تو یہ حصہ ہم

صوبہ سرحد والوں کو

دے دینگے۔ اس صورت میں صوبہ سرحد والوں کا فرض ہوگا کہ وہ ایک ترجمہ قرآن کا خرچ اور ایک ترجمہ قرآن کی چھپوائی کا خرچ اسی طرح اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کے ترجمہ کا خرچ اور کسی ایک کتاب کی چھپوائی کا خرچ اپنے اوپر برداشت کریں۔ یہ حصہ تمام شمال مغربی اسلامی حلقہ میں تقسیم ہو جائے گا اور چونکہ میں اس چندہ میں ساروں کو شامل کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے صوبہ سرحد میں صرف صوبہ سرحد اور اس کی جماعتیں شامل نہیں ہوں گی بلکہ صوبہ سندھ بھی شامل ہوگا۔ اسی طرح بلوچستان کا علاقہ بھی اسی میں شامل ہوگا۔ پھر نہ صرف سندھ اور بلوچستان صوبہ سرحد کے ساتھ شامل ہوں گے بلکہ جس قدر شمال مغربی اضلاع حلقہ لاہور میں شامل نہیں کئے جا سکے وہ سب کے سب اس میں شامل ہوں گے چنانچہ جہلم۔ گجرات۔ راولپنڈی۔ میانوالی۔ کیمبل پور۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازی خان۔ ملتان۔ منٹگمری جھنگ۔ سرگودھا۔ اور لائل پور تمام اضلاع اسی حلقہ میں شامل ہوں گے۔ اسی طرح ریاست کشمیر بھی۔ اسی طرح جس قدر اسلامی ممالک اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں اُن کا چندہ بھی اسی حلقہ میں شمار ہوگا۔ مثلاً ایران افغانستان۔ عراق۔ شام۔ فلسطین اور مصر وغیرہ اسلامی ممالک کی طرف سے اگر چندہ آیا تو وہ بھی اسی حلقہ میں شمار کیا جائیگا۔ اب گویا ایک قرآن قادیان والوں کے حصہ میں آگیا۔ ایک قرآن لجنہ اماء اللہ کے حصہ میں آگیا۔ ایک قرآن حلقہ لاہور کے حصہ میں آگیا۔ ایک قرآن حلقہ کلکتہ کے حصہ میں آگیا۔ اور ایک قرآن صوبہ سرحد کے حصہ آگیا۔ اب رہا دہلی

دہلی میں چودھری ظفر اللہ خان صاحب

نے ایک ترجمۃ القرآن کے متعلق اپنا حصہ لیا ہوا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے اور وہ بھی جماعت کے لئے اپنے اس حق کو چھوڑ دیں۔ اور جو چندہ انہوں نے دینا ہے وہ اس حلقہ والوں کو دے دیں تو اس طرح قرآن کریم کے ایک ترجمہ کا خرچ۔ اور قرآن کریم کے ایک ترجمہ کی چھپوائی کا خرچ۔ اسی طرح اسلامی کتب میں سے ایک کتاب کے ترجمے کا خرچ اور ایک کتاب کی چھپوائی کا خرچ دہلی والوں کے حصہ میں آجاتا ہے۔ اس حلقہ میں بعض اُن اضلاع کو بھی شامل کرتا ہوں جو دوسرے حلقوں میں نہیں آسکے جیسے جالندھر ہوشیارپور۔ لدھیانہ۔ انبالہ۔ ریاست ہائے پٹیالہ۔ نابھ۔ مالیرکوٹلہ وغیرہ ہیں۔ میں اس علاقہ کو دہلی کے حلقہ میں ہی شامل کرتا ہوں اسی طرح یو۔پی اور بہار وغیرہ کا چندہ بھی حلقہ دہلی میں شامل سمجھا جائے گا۔ گویا ہندوستان کا تمام شمالی اور مشرقی اور مغربی حصہ اس تحریک میں شامل ہو گیا۔ اب

صرف ایک ترجمہ

رہ جاتا ہے جس کے اخراجات کو پورا کرنا میں

حیدر آباد کے حلقہ کے سپرد

کرتا ہوں۔ ایک ترجمہ قرآن کا خرچ زیر بحث تھا وہ اب میں اس حلقہ کو دیتا ہوں گویا (۱) ایک ترجمہ قادیان کی جماعت کی طرف سے ہوگا (۲) ایک لجنہ اماء اللہ کی طرف سے (۳) ایک حلقہ لاہور کی طرف سے (۴) ایک حلقہ صوبہ سرحد کی طرف سے (۵) ایک حلقہ کلکتہ کی طرف سے (۶) ایک حلقہ دہلی کی طرف سے (۷) ایک حلقہ حیدر آباد کی طرف سے۔ حیدر آباد سکندر آباد کے حلقہ میں ناگپور۔ بمبئی۔ بہار۔ مدراس۔ بمبئی اور ان صوبوں سے ملحقہ ریاستیں سب شامل ہوں گی۔ اسی طرح سیلون بھی حیدر آباد کے حلقہ میں شامل ہوگا۔ اور افریقہ کے مشرقی اور مغربی علاقے جو اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ بھی حیدر آباد دکن کے ساتھ شامل ہوں گے۔ اگر ان کی طرف سے کوئی چندہ آیا تو وہ اس حلقہ میں شامل ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں یورپین لوگوں میں خواہش ہو سکتی ہے کہ وہ قرآن کریم کے ان تراجم کے اخراجات میں حصہ لیں۔ اور ہم ان کی خواہش کو بھی نظرانداز نہیں کر سکتے۔ انگلستان میں تو چھوٹی جماعت ہے مگر امریکہ میں خدا کے فضل سے ہزاروں نومسلم ہماری جماعت میں شامل ہیں۔ اور بالکل ممکن ہے کہ جب اُن کے پاس یہ تحریک پہنچے۔ تو اُن کے دلوں میں بھی یہ خواہش پیدا ہو کہ انہیں اس تحریک میں حصہ لینے کا موقع ملنا چاہیئے۔ اس لئے میں

یورپین ممالک کو قادیان کے حلقہ میں

شامل کرتا ہوں۔ تاکہ دنیا کا کوئی حصہ بھی ایسا باقی نہ رہے جس کو اس تحریک میں شامل ہونے کا موقع نہ ملا ہو۔ جاوا۔ سماٹرا وغیرہ علاقے اس وقت جنگ کی آگ سے گھرے ہوئے ہیں۔ ان کی طرف کچھ رقم یہ طور ثواب کلکتہ کے حلقہ میں شامل کر دی جائے گی شاید لوگ بھی اس تحریک میں شامل ہو جائیں۔

اطالین زبان کے ترجمہ کے متعلق

چونکہ میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ قرآن کریم کا ترجمہ میری طرف سے شائع ہوگا۔ اور اب میں نے اپنے حق کی قربانی کر کے اس چندہ کو جماعت قادیان کے چندہ میں منتقل کر دینے کا اعلان کیا ہے اس لئے میں یہ بھی تصریح کر دینا چاہتا ہوں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ چونکہ میرا چندہ اب قادیان کے چندہ میں جمع ہوگا اور میں نے اطالین زبان کا ترجمہ اپنے لئے مخصوص کیا ہوا تھا اس لئے اب اطالین زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ اور اطالین زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی چھپوائی اسی طرح اطالین زبان میں سلسلہ کی کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور اطالین زبان میں سلسلہ کی کسی ایک کتاب کی چھپوائی قادیان کی جماعت کے چندہ سے ہوگی۔ دوسری زبان جرمنی ہے۔ جرمنی میں مسجد قائم کرنے میں چونکہ ہماری جماعت کی عورتوں نے حصہ لیا تھا۔ اس لئے میں اُن کی اس نیکی کی یادگار کے طور پر اعلان کرتا ہوں کہ

جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ

اور جرمن زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی چھپوائی۔ اسی طرح جرمن زبان میں کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور جرمن زبان میں کسی ایک کتاب کی چھپوائی لجنہ اماء اللہ کے چندہ سے ہوگی۔ تیسری زبان ڈچ ہے۔ جس پر کلکتہ کے حلقہ کی طرف سے جمع شدہ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔ گویا

ڈچ زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ

اور ڈچ زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت۔ اسی طرح ڈچ زبان میں کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور ڈچ زبان میں کسی ایک کتاب کی چھپوائی حلقہ "کلکتہ" کے چندہ کے ذریعہ ہوگی کیونکہ جاوا اور سماٹرا کا ان علاقوں کے ساتھ تعلق ہے۔ جن میں کئی کروڑ مسلمان آبادی ہے۔ اور وہ ڈچ حکومت کے ماتحت رہتے ہیں اُن میں تبلیغ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کلکتہ کی طرف سے جو ترجمۃ القرآن شائع ہو وہ ڈچ زبان میں ہو۔ دہلی کی زبان اردو ہے۔ جو ہندوستان کی لینگوا فرینکا کہلاتی ہے۔ دوسری طرف یورپ کی لینگوا فرینکا فرانسیسی زبان کہلاتی ہے۔ اس مناسبت کی بنا پر میں اعلان کرتا ہوں کہ

فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ

اور فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی چھپوائی۔ اسی طرح فرانسیسی زبان میں اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور فرانسیسی زبان میں اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کی چھپوائی حلقہ "دہلی" کے چندہ سے ہوگی اور چونکہ میں نے اسلامی ممالک کو صوبہ سرحد والے علاقہ میں شامل کیا ہے۔ اور ان علاقوں میں رہنے والوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اُس ذمہ واری کو ادا کریں جو اُن پر اپنے اُن آباؤ اجداد کی طرف سے عاید ہوتی ہے جنہوں نے مدتوں تک سپین پر حکومت کی۔ اور پھر بزدلی سے اس ملک کو چھوڑ دیا۔ اس لئے میں

ہسپانوی زبان میں

قرآن کریم کے ترجمہ کا خرچ اور ہسپانوی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت کا خرچ اسی طرح ہسپانوی زبان میں کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور ہسپانوی زبان میں کسی ایک کتاب کی اشاعت کا خرچ صوبہ سرحد کے حلقہ پر ڈالتا ہوں۔ اور فیصلہ کرتا ہوں کہ یہ ترجمہ اُن کے جمع کردہ چندہ سے شائع کیا جائے۔

پرتگیزی زبان میں

قرآن کریم کے ترجمہ اور اُس کی اشاعت کا خرچ۔ اسی طرح اسلامی کتب میں سے کسی ایک کتاب کا پرتگیزی زبان میں ترجمہ اور اس کی اشاعت کا خرچ میں حیدرآباد دکن کے سپرد کرتا ہوں۔ یہ ترجمہ اس حلقہ کے چندہ سے شائع کیا جائے گا۔ کیونکہ پرتگیز ہندوستان میں اسی علاقہ سے آئے تھے اور اب تک اُن کی نوآبادیاں اس علاقہ میں موجود ہیں۔ اسی طرح بمبئی اور مدراس وغیرہ سے اُن علاقوں کی طرف جہاز جاتے رہتے ہیں۔ جہاں پرتگیزی زبان بولی جاتی ہے۔ اسی طرح

روسی زبان میں

قرآن کریم کے ترجمہ اور اس کی چھپوائی اور ایک اسلامی کتاب کے ترجمہ اور اسکی چھپوائی کا خرچ میں لاہور کے حلقہ کے ذمہ لگاتا ہوں کہ یہ علاقہ اس وقت کمیونسٹ تحریک کا مصنوعی یا حقیقی مرکز بنا ہوا ہے۔ غرض سات زبانوں میں تراجم قرآن سات حلقوں کی طرف سے ہو گئے۔ ایک حلقہ کی طرف سے صرف ایک زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ اور اُسکی اشاعت کا خرچ۔ اسیطرح ایک زبان میں کسی ایک کتاب کے ترجمہ اور اُسکی اشاعت کا خرچ لیا جائیگا۔ میں سمجھتا ہوں اگر وہ لوگ جنہیں زائد حصہ دیا گیا تھا قربانی اور ایثار سے کام لیتے ہوئے اسموقعہ پر اپنے حق کو ترک کر دیں تو یہ دوسرے لوگوں کی دلجوئی اور اُنکی خوشی کا موجب ہوگا انہیں اللہ تعالیٰ کیطرف سے جو ثواب ملنا تھا وہ تو مل گیا۔ کیونکہ جب انہوں نے میری طرف سے ایک آواز کے بلند ہونے پر اپنا وعدہ لکھوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ثواب دے دیا۔ پس اگر وہ اس موقعہ پر اپنے حق ترک کر دینگے تو اس سے ان کے ثواب میں کوئی فرق نہیں آسکتا۔ اور نہ ان کے اخلاص میں اس سے کوئی کمی آئے گی۔ انہوں نے

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے

جو وعدہ کیا تھا۔ اس کا ثواب خدا نے ان کو دے دیا۔ اب اگر وہ چاہیں تو قربانی کر کے اپنے اس حق کو اوروں کے لئے ترک کر دیں۔ تا کہ ان کے وہ بھائی جو اب تک اس ثواب میں شامل نہیں ہو سکے۔ اور جن کے دل اس شوق سے تڑپ رہے ہیں۔ کہ انہیں بھی اس تحریک میں شمولیت کا موقعہ ملے۔ وہ بھی اس میں شامل ہو جائیں اور ان کے دل بھی اطمینان اور سکون حاصل کریں۔ لیکن اگر وہ اپنے حق کو ترک کرنا نہ چاہیں۔ تو پھر دوسرے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ صبر سے کام لیں۔ اور قرآن کریم کے کسی ترجمہ کی چھپوائی اور ایک کتاب کے ترجمہ اور چھپوائی پر کفایت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے نیکیوں میں حصہ لینے کے اور کئی راستے کھول دے گا۔ بہر حال میں نے اپنا حق چھوڑ دیا ہے اور لجنہ اماء اللہ کو جو ایک زائد حق دے دیا گیا تھا۔ وہ بھی میں نے اس سے واپس لے لیا ہے۔ باقی دوستوں کی طرف سے بعض درخواستیں آئی تھیں۔ جن کو قبول کر لیا گیا۔ اور چونکہ میں نے ان کے وعدوں کو منظور کر لیا تھا۔ اس لئے میں انہیں حکماً تو نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ اپنے حق کو چھوڑ دیں۔ لیکن میں نے

اپنی مثال

ان کے سامنے پیش کر دی ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ وہ میری اس مثال کو سامنے رکھتے ہوئے خود بھی دوسروں کے لئے نمونہ پیش کرینگے اور اپنے حصہ کو بعض دوسری جماعتوں اور افراد کے لئے چھوڑ دینگے۔ اور اپنا موعودہ چندہ ان جماعتوں کے چندہ میں شامل کر دینگے۔ تا کہ انہیں بھی اس ثواب میں شامل ہونے کا موقعہ مل سکے۔ اس تقسیم کے مطابق اٹھائیس اٹھائیس ہزار روپیہ کے سات وعدے بن جاتے ہیں۔ گو میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض حلقے ایسے ہیں۔ جن کی طرف سے اس سے بھی

زیادہ چندہ وصول ہونے کی امید

ہے۔ گورداسپور کے ضلع کے متعلق میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ اس کا چندہ قادیان میں ہی شامل ہوگا۔ پس گورداسپور کے ضلع میں سے جو دوست خواہش رکھتے ہوں کہ انہیں اس تحریک میں شامل ہونے کا موقعہ ملے۔ وہ اپنا چندہ مرکز میں بھجوا دیں۔ ان کا چندہ قادیان کے چندہ میں شامل کر لیا جائے گا۔ میں نے بتایا ہے۔ کہ

بعض اضلاع کے متعلق

میں سمجھتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا۔ تو مطلوبہ رقم سے بھی زیادہ رقم ان کی طرف سے جمع ہو جائے گی۔ اور اس بات کی ضرورت بھی ہے۔ کیونکہ تراجم کے خرچ کے متعلق میرا پہلے جو اندازہ تھا وہ غلط ثابت ہوا ہے۔ میں نے فی کتاب ایک ہزار روپیہ ترجمہ کے خرچ کا اندازہ لگایا تھا۔ اور میں نے سمجھا تھا۔ کہ چونکہ کتابیں چھوٹی بڑی ہونگی۔ اس لئے کسی کتاب کے ترجمہ پر پانچ چھ سو روپیہ خرچ آجائیگا۔ اور کسی پر ہزار یا اس سے زائد اور اس طرح مل کر ایک ہزار روپیہ فی کتاب ترجمہ کے خرچ کی اوسط نکل آئے گی۔ لیکن میرا یہ اندازہ صحیح ثابت نہیں ہوا مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے متعلق میرا اندازہ تھا۔ کہ چونکہ یہ چھوٹی سی کتاب ہے۔ اس لئے پانچ چھ سو روپیہ میں اس کا ترجمہ ہو جائے گا۔ مگر میرے اندازہ سے اس کے حروف زیادہ نکلے۔ اور اس طرح اسکے ترجمہ کا خرچ بڑھ گیا۔ غرض تراجم کے متعلق جو انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق اخراجات کا جو پہلا اندازہ تھا اس سے

زیادہ کا مطالبہ

کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح "احمدیت" کے متعلق میرا خیال تھا کہ اسکا ڈیڑھ ہزار روپیہ میں ترجمہ ہو جائیگا۔ اور چھوٹی بڑی کتاب ملکر ایک ہزار روپیہ فی کتاب ترجمہ پر خرچ آجائیگا۔ لیکن "احمدیت" کے ترجمہ کے متعلق مجھے ولایت سے یہ اطلاع آئی کہ سات زبانوں میں اسکا ترجمہ اڑھائی سو پونڈ میں ہوگا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ پانچ ہزار روپیہ محض "احمدیت" کے ایک زبان میں ترجمہ کرنے پر خرچ ہوگا۔ پس میرا اندازہ جو ڈیڑھ ہزار روپیہ کا تھا۔ وہ غلط ثابت ہؤا۔ میں سمجھتا ہوں کہ گو ہماری طرف سے اٹھائیس اٹھائیس ہزار روپیہ کا ہی مطالبہ کیا گیا ہے۔ لیکن امید ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض حلقوں کی رقوم اس سے بڑھ جائیں گی۔ اور اس طرح اندازہ سے زائد جو اخراجات ہوں گے۔ وہ انشاء اللہ پورے ہو جائیں گے۔ لیکن اگر روپیہ خدانخواستہ کم اکٹھا ہؤا۔ تو پھر

قرآن کریم کے تراجم کو مقدم

رکھا جائیگا۔ اگر قرآن کریم کے تراجم اور ان کی اشاعت کے اخراجات کے بعد روپیہ بچا۔ تو وہ دوسری کتب کے ترجمہ اور ان کی اشاعت پر خرچ کیا جائیگا۔ ورنہ جس قدر روپیہ باقی بچا اسی کے مطابق کتابیں شائع کی جائیں گی۔ یعنی جس قدر زبانوں میں اس وقت ترجمہ کرایا جائیگا۔ جب ان کے لئے روپیہ ہمارے پاس جمع ہوگا۔ بہرحال مقدم قرآن کریم کا ترجمہ اور اسکی اشاعت ہوگی۔ اور چونکہ یہ کام اپنے اندر بہت بڑی وسعت رکھتا ہے۔ اور ہر جماعت اپنے اپنے حلقہ کی خود نگرانی نہیں کر سکتی۔ اس لئے میں ایک دفعہ پھر دفتر تحریک جدید کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس

تحریک کی نگرانی کرنا

اس کی کامیابی کے لئے متواتر جدوجہد کرنا۔ لوگوں سے چندہ وصول کرنا۔ ان کا باقاعدہ حساب رکھنا اور وعدہ کرنے والوں کو اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہنا یہ

تحریک جدید کے مرکزی کارکنوں کا فرض

ہے۔ صرف مقامی جماعتوں پر ہی اسکی ذمہ واری نہیں۔ بےشک وہ جماعتیں بھی ذمہ وار ہوں گی۔ کہ اس بوجھ کو اٹھائیں۔ مگر مرکز اپنی نگرانی کے فرض سے سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ میں اس موقعہ پر پھر یہ کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ میری طرف سے وہ شرط برابر قائم ہے۔ جس کا میں ایک دفعہ پہلے بھی اعلان کر چکا ہوں۔ کہ

اگر کوئی جماعت

اس بوجھ کو نہیں اٹھا سکتی۔ تو وہ بیشک ہمیں اطلاع دیدے۔ ہم یہ انعام اسکی بجائے کسی اور کو دے دیں گے۔ لیکن اگر وہ جماعتیں خوشی سے اس بوجھ کو اٹھا لیتی ہیں۔ تو اس کے بعد گو اصل ذمہ واری ان جماعتوں پر بھی عائد ہوگی۔ اور ان کا یہ ذاتی فرض ہوگا۔ کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ اور چندوں کی ادائیگی کی کوشش کریں۔ لیکن مرکز اپنی ذمہ واری سے فارغ نہیں ہوگا۔ بلکہ مرکز کی ذمہ واری ان کے ساتھ شامل ہوگی۔ مرکز کو اس تحریک کے متعلق اس طرح کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ گویا ان علاقوں پر کوئی ذمہ واری نہیں۔ اور ان علاقوں میں رہنے والوں کو اس تحریک کے متعلق اس طرح کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ گویا مرکز پر کوئی ذمہ واری نہیں۔ یہ ذمہ واری جو مرکز پر عائد کی جا رہی ہے۔ میری طرف سے ہے۔ جماعتوں کا یہ حق نہیں ہوگا۔ کہ وہ بعد میں یہ کہیں۔ کہ چونکہ مرکز نے ہماری مدد نہیں کی تھی۔ اس لئے ہم اپنے وعدوں کو پورا نہیں کر سکے۔ وہ اپنی اپنی جگہ اس بات کے ذمہ وار ہوں گے۔ کہ جو اخراجات ان کے حلقہ کے سپرد کئے گئے ہیں۔ ان کو وہ جلد سے جلد پورا کریں۔ وہ اس تحریک کو اپنے علاقوں میں پھیلائیں۔ لوگوں کو اس سے واقف کریں۔ ان سے

جلد سے جلد وعدے لیں

اور پھر وہ وعدے دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں بھجوا دیں۔ کیونکہ چندہ کی وصولی براہِ راست مرکز کی طرف سے ہوگی۔ وصولی کرنا ان کا کام نہیں۔ مگر ان کا یہ فرض ضرور ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حصہ کی رقم جلد سے جلد پوری کریں۔ وعدے مرکز کو بھجوائیں۔ اور پھر ان وعدوں کی ادائیگی کا فکر کریں۔ دفتر تحریک جدید والوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ان حلقوں کے متعلق

الگ الگ کھاتے اور رجسٹر تیار

کر لیں۔ ایک حلقہ وسطی ہے۔ جس میں لاہور اور اس سے تعلق رکھنے والے اضلاع شامل ہیں۔ ایک حلقہ مغربی ہے ایک حلقہ قادیان کا ہے۔ ایک حلقہ لجنہ اماء اللہ کا ہے۔ ایک حلقہ وسطی ہند کا ہے۔ ایک حلقہ مشرقی ہند کا ہے۔ اور ایک حلقہ جنوب مغربی ہے۔ یہ حلقے ہیں جو مقرر کئے گئے ہیں۔ اور ان حلقوں کے نام پر الگ الگ چندے جمع ہوں گے۔ پس تحریک جدید والے بھی سات الگ الگ کھاتے کھول لیں اور پھر خط و کتابت کے ذریعہ ہر ضلع کی جماعتوں اور ان کے پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں کو اس تحریک کی طرف توجہ دلائیں۔ اس غرض کے لئے اگر انہیں زائد عملہ کی ضرورت ہو۔ تو وہ فوراً مجھ سے اس کی منظوری لے کر اپنے عملہ میں اضافہ کر لیں۔ لیکن بہرحال میں تحریک جدید والوں سے یہ نہیں سنوں گا۔ کہ اس کی ذمہ داری اُن پر نہیں تھی۔ بلکہ جماعتوں پر تھی۔ جس طرح میں جماعتوں سے یہ نہیں سنونگا کہ اس کی ذمہ داری مرکز پر تھی۔ جماعتوں پر نہیں تھی۔ اُن جماعتوں کا یہ حق ہے۔ کہ اگر وہ اس بوجھ کو برداشت کرنے کی اپنے اندر طاقت نہیں رکھتیں۔ تو اسی وقت انکار کر دیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں اور بہت سے افراد ایسے ہیں جو اس بوجھ کو خوشی سے اُٹھا لیں گے۔ لیکن اگر وہ انکار نہیں کرتے بلکہ خوشی سے اس ذمہ داری کو قبول کرتے ہیں تو اس کے بعد اُن کی طرف سے

کوئی عذر نہیں سُنا جائے گا

اور اُن کا فرض ہو گا کہ وہ اس روپیہ کو پورا کریں۔ خواہ چند افراد سے لے کر پورا کریں اور خواہ ساری جماعتوں سے لے کر پورا کریں گو مناسب یہی ہے کہ اس تحریک کو وسیع سے وسیع تر کیا جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے۔

دوسرے اس امر کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ دو تین ہفتہ تک میری طرف سے

تحریک جدید کے نئے دور کا اعلان

ہونے والا ہے۔ تحریک جدید تبلیغ احمدیت کے لئے ایک بنیاد کے طور پر ہے۔ اور کتابیں اور لٹریچر وغیرہ ہتھیار کے طور پر ہیں۔ بےشک ہتھیار بھی نہایت ضروری ہوتے ہیں۔ لیکن جس طرح ہتھیار کے بغیر سپاہی کسی کام کا نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر ہتھیار نہ ہوں تو وہ ہتھیار بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اچھے سپاہی کے لئے اچھے ہتھیاروں کا ہونا ضروری ہے۔ اور اچھے ہتھیاروں کے لئے اچھے سپاہی کی موجودگی ضروری ہے۔ پس میں دوستوں کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ انہوں نے صرف ایک تحریک میں حصہ نہیں لینا۔ بلکہ عنقریب تحریک جدید کا بار بھی اُن پر پڑنے والا ہے میں جماعت کے

مخلصین سے اُمید

رکھتا ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا اور اُسکے دین کی خدمت کے لئے ہر بوجھ کو خوشی سے برداشت کریں گے۔ اور اپنے ثبات و استقلال کو قائم رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں بڑھتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ ہمارا کام بہت وسیع ہے۔ ہماری ذمہ داریاں بہت اہم ہیں۔ اور ہمارے فرائض اتنے نازک ہیں کہ ہماری ذرا سی غفلت اور ذرا سی کوتاہی بھی بہت بڑے نقصان کا موجب بن سکتی ہے۔ میں ابھی اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ کہ یہ تحریک کس رنگ میں اور کس شکل میں جماعت کے سامنے آنے والی ہے۔ لیکن بہرحال میں اُمید رکھتا ہوں کہ مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور ہر مشکل کے وقت اس کے کام آتا ہے اور وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اس کے سامنے کسی شکل میں ہی کیوں نہ پیش ہو۔ میں سمجھتا ہوں ہماری جماعت کا وہ طبقہ جو اپنے دلوں میں نورِ ایمان رکھتا ہے جو اپنے قلوب میں

اخلاص اور محبت کی آگ

رکھتا ہے۔ جس کا ایمان صرف زبانوں پر نہیں بلکہ اُس کے قلوب ایمان کی روشنی سے منور ہیں وہ اس بوجھ کو بھی اٹھائیگا۔ اور آنے والے بوجھ کو اٹھانے کے لئے بھی پوری ہمت کے ساتھ تیار ہوگا۔ اور جب اُس کے سامنے اُس قربانی کو پیش کیا جائے گا۔ تو وہ انتہائی جوش کے ساتھ اُس میں حصّہ لیتے ہوئے خدا تعالےٰ کے سامنے سُرخرو ہو جائے گا۔ اور اپنے نفس کے لئے دائمی ثواب حاصل کرلے گا۔ لیکن وہ جو کمزور ہیں۔ جو قربانیوں کے میدان میں قدم رکھتے ہوئے ہچکچاتے ہیں جن کے پاؤں میں ثبات نہیں اور جن کے ارادوں میں مضبوطی نہیں۔ ہمیں

اللہ تعالےٰ سے دعا

کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ان کو اخلاص سے حصہ عطا فرمائے۔ اُن کے دلوں میں دین کے لئے قربانی اور اس کی رضا کے لئے مرمٹنے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کا جوش بے انتہاء طور پر پیدا فرمائے اُن کی غفلتوں کو دور فرمائے اور اُن کی کمزوریوں کو نیکیوں سے بدل دے تاکہ وہ ہر قسم کی قربانی پر آمادہ ہو جائیں - اور

خدا تعالیٰ کی آواز

سنکر آگے کی طرف بڑھیں نہ پیچھے کی طرف ہٹنے والوں میں سے نہ ہوں - ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے - وہ خدا تعالیٰ کا ہے - اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ کام خدا تعالیٰ نے ہی کرنا ہے - ہم نے نہیں کرنا - اور ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ جس بات کے کرنے کا خدا تعالیٰ ارادہ کرلے وہ ہو کر رہتا ہے - جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

جس بات کو کہے کہ کرونگا میں وہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

سو

یہ ٹلنے والی بات نہیں

خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے - جو آخر ہو کر رہیگا ہماری غفلتیں اس فیصلہ کو روک نہیں سکتیں ہاں اگر ہم کوشش کریں تو ہمارے لئے یہ ایک ثواب کی بات ہوگی اور ہم بھی ہو سکتا ہے کہ شہیدوں میں شامل ہونے والے قرار پا جائیں گے - ہماری خواہش تو یہ ہے - کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی شہداء میں شامل فرمائے وہ شہداء جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے جلال اور اُس کے جمال کا جھنڈا دنیا میں بلند کیا جاتا ہے - جو اُس کے

عشق اور محبت کی ایک غیر فانی یادگار

ہوتے ہیں اور جن پر ابد تک خدا تعالیٰ کی رحمتیں برستی رہتی ہیں لیکن جب تک ہمیں ان حقیقی شہداء میں شامل ہونے کا موقع میسر نہیں آتا ہمیں کم سے کم اتنی کوشش تو کرنی چاہئے کہ ہم ہو سکتا ہے کہ ہی شہیدوں میں شامل ہو جائیں اگر آج ہم ہو سکتا ہے کہ شہیدوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں - تو ہماری یہی قربانی آئندہ بہت بڑی قربانیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے - جب خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آواز بلند ہوگی اور مومنوں کو اپنی جانیں

اسلام اور احمدیت کی حفاظت کیلئے

اُس کے آستانہ پر قربان کر دینی پڑیں گی جس طرح ایک چڑیا کا خون بہاتے وقت کسی انسان کے دل میں درد پیدا نہیں ہوتا اسی طرح اس وقت کسی قربانی میں رحم سے کام نہیں لیا جائیگا اور مومنوں کا فرض ہوگا کہ وہ آگے بڑھیں اور اپنی جانیں ایک بے حقیقت شے کی طرح اس کے آستانہ پر قربان کر دیں - لیکن جب تک وہ وقت نہیں آتا جو حقیقی ایمان کے مظاہرہ کا وقت ہوگا اُس وقت تک ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ہو سکتا ہے کہ ہی شہیدوں میں شامل ہونے کی کوشش کریں تاکہ ایمان اور اخلاص اور محبت کا کوئی نہ کوئی رنگ ہم اپنے ساتھ رکھتے ہوں - اور خدا تعالیٰ کے سامنے ہم ننگے، اندھے بہرے اور گونگے ہونے کی حالت میں نہ کھڑے ہوں - العیاذ باللہ

موضع ناروال میں تبلیغی جلسہ

ناروال راجپوتوں کا گاؤں ہے - جہاں اللہ تعالیٰ نے عرصہ تین ماہ سے جماعت احمدیہ قائم کی ہے - اور دو خاندان شعبہ مقامی تبلیغ کی کوشش سے سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں - ان کی خواہش پر ۱ نومبر بروز جمعہ وہاں تبلیغی جلسہ کیا گیا - گاؤں کی مسجد کے ساتھ کے میدان میں نہایت اچھی سٹیج و جلسہ گاہ بنائی گئی - اردگرد سے موضع کنجراں - اٹھوال - بھیکھووالی - مغل کھوکھر - خانفتح سے بکثرت سکھ مسلم عیسائی دوست جلسہ میں شامل ہوئے - اور ہمارے علماء کی تقاریر نہایت توجہ سے سنیں - جلسہ بعد نماز ظہر تین بجے شروع ہوا - اور ساڑھے پانچ بجے ختم ہوا - مولوی سید احمد علی صاحب نے علامات ظہور مہدی پر تقریر کی - گیانی عباد اللہ صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود از روئے سکھ کتب دلچسپ پیرایہ میں بیان کی - جسکو سکھ اور عیسائی اصحاب نے نہایت توجہ سے سنا - خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی - اور جلسہ دعا پر ختم ہوا - غیر احمدی دوستوں کی تعداد احمدیوں سے دگنی تھی - جنہوں نے نہایت ہی توجہ سے ہماری تقاریر سنیں - اور اختتام جلسہ پر ایک خاندان نے بیعت کی - ناروال کے نو احمدی دوستوں نے باہر سے آنے والے مہمانوں کے لئے کھانے کا بھی عمدہ انتظام کیا - اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے - اور ان کی اس تبلیغی کوشش کے نتیجہ میں جماعت کو ترقی بخشے - فقط والسلام خاکسار دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ -

کنٹرول کے ... مال تیار کرنیوالے کے لئے مناسب بچت - دوکاندار کے لئے مناسب منافع اور آپ کے لئے مناسب قیمتیں -

یہ وہ بیوپاری ہیں جو آپ کے علاقے میں

اُونی کپڑا

کنٹرول کی قیمتوں پر بیچ رہے ہیں

ایمپورٹڈ اُونی گڈز کنٹرول آرڈر کے تحت صرف مقررہ بیوپاری اُونی کپڑا بیچ سکتے ہیں یہاں انکی ایک فہرست دی جاتی ہے -

لاہور	سیالکوٹ : میسرز محمد اسماعیل شاہ - دولت رام
میسرز درگاداس اینڈ برادرس	شملہ : میسرز حاکم مل ٹانی مل، سویلین گراسری شاپس
میسرز بن باسی سودیشی سٹورز	**پشاور**
میسرز شہزادا اندر اینڈ سنز	میسرز برج لال کپور اینڈ سنز
امرتسر	” غلام علی خاں اینڈ سنز
میسرز دوسیر اینڈ کمپنی	**انبالہ چھاؤنی**
میسرز گھنشیام داس - بالکرشن	میسرز ایس محمد رفیق اینڈ سنز
میسرز شہزادا اندر اینڈ سنز	” رادھے شیام
جالندھر : میسرز احمد کلاتھ ہاؤس	**دہلی**
لدھیانہ : میسرز نفیسی سٹورز	میسرز کسموپالیٹن ٹریڈنگ ایسوسی ایشن
لائلپور : میسرز شیخ مولا بخش محمد سلیمان	” مادھو رام اینڈ سنز
ملتان : میسرز نبی بخش حسین بخش	” ایس غیاث الدین - ممتاز الدین
راولپنڈی	سویلین گراسری شاپس
میسرز دیوان سنگھ رام سنگھ	
میسرز ڈی - این - بخشی اینڈ سنز	

۱ - اور کوئی شخص اپنی ذات کے لئے سال بھر میں ... زیادہ اونی سامان نہیں خرید سکتا ... ایک کوئی یا شال ایک کمبل یا دھسہ ... [illegible]

۲ - دوکانداروں کو قیمتوں کی فہرست نمایاں جگہ لگانے کا حکم ہے - کنٹرول کی قیمت سے زیادہ دام نہ دیجئے منظور شدہ دوکانداروں کے پاس ہر قسم کے کپڑے کے نمونے جن پر دام لکھے ہوئے ہوتے ہیں موجود ہیں خریدنے سے پہلے نمونہ اور قیمت طلب کیجئے -

حالات سے باخبر رہیئے
اپنے حقوق طلب کیجئے

محکمہ انڈسٹریز ریمنٹ ڈول سپلائیز دہلی سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نیویارک ۱۲ ار نومبر تقریباً ۸۰ اڑن قلعوں نے مغربی کیوشو اور جزائر شیٹو پر بمباری کی۔ جس سے معمولی نقصان ہوا۔

لندن ۱۲ ار نومبر - جرمنوں کے راکٹ بموں کے ٹکڑے مختلف مقامات پر ملے ہیں - ایک گڑھا مربع دھات کے ٹکڑے ایک ڈائرہ مٹ ملبہ ٹکڑا جس کا وزن ایک ہنڈرڈ ویٹ تھا وغیرہ ملے ہیں - ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ آسمان سے سرخ رنگ کا گولا فٹ بال کی طرح نیچے آتا دیکھا گیا - اور خوفناک دھماکے ہوئے مکمل ہسپتال گر گئے اور تمام ہولناک ہاؤس ان راکٹوں سے تباہ ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ ار نومبر - دہلی کے کاروباری حلقوں میں یہ خبر زوروں پر ہے کہ گورنمنٹ ہند پنجاب کے زمینداروں کی بہتری اور بہبودی کو مدنظر رکھتے ہوئے فصل خریف کے اجناس کے مندرجہ ذیل نرخ مقرر کرنا چاہتی ہے - چاول ۵۰×۵۰ سوا گیارہ روپے، باجرہ چھ روپے مکی پانچ روپے آٹھ آنے۔

ماسکو ۱۲ ار نومبر - روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سرخ فوج نے ڈینیوب اور ٹیسا کے درمیان کئی آبادیوں پر قبضہ کر لیا ہے - اس لڑائی میں روسی فوج نے بوڈاپیسٹ اور مسکولک ریلوے لائن کو کاٹ دیا ہے۔

قاہرہ ۱۲ ار نومبر معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ایک شاہی فرمان کے ذریعہ مصری پارلیمنٹ کو توڑ دیا جائے گا - اس کے بعد ۴۰ دن کے اندر اندر پارلیمنٹ کے انتخابات ہوں گے - معلوم ہوا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم احمد ماہر پاشا اور نحاس پاشا ایک ہی حلقہ انتخاب سے کھڑے ہوں گے۔

لدھیانہ ۱۲ ار نومبر بھائی پرمانند ہندو سبھا کی لیڈری سے ڈاکٹر نارنگ کے حق میں دستبردار ہو رہے ہیں۔

لندن ۱۲ ار نومبر - ڈیلی میل کا نامہ نگار مقیم نیو یارک کا بیان ہے کہ مسٹر جوزف کینیڈی کو

ہندوستان میں امریکی سفیر کے طور پر بھیجا جا رہا ہے - لندن کے سرکاری حلقوں نے اس تقرر کے متعلق لاعلمی ظاہر کی ہے۔

لندن ۱۲ ار نومبر یقین کیا جاتا ہے کہ آئندہ کانفرنس چرچل روزویلٹ اور سٹالن کے درمیان برطانیہ کے کسی مقام پر ہوگی یا دوسرا مقام جو منتخب کیا جا سکتا ہے وہ الاسکا ہے۔

کراچی ۱۲ ار نومبر - سندھ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ نئی فصل کا سارا چاول وہ خود خریدے گی - چاول کی جو قیمت مقرر کی جائے گی وہ سارا سال نافذ رہے گی - چاول کی نئی فصل کا اندازہ ساڑھے چار لاکھ ٹن لگایا گیا ہے - اس کی نصف مقدار دوسرے شہروں میں بھیجی جائے گی۔

لندن ۱۲ ار نومبر - وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ مشرق بعید کے سمندروں میں حالیہ گشت کے دوران میں ہماری آبدوزوں نے ۲۵ جاپانی جہازوں کو غرق کر دیا - جن میں سے ایک بڑا رسد بردار جہاز اور ایک آبدوز کا تعاقب کرنے والا جہاز اور ۳ فوجیں اتارنے والے جہاز تھے۔

سٹاک ہالم ۱۲ ار نومبر - سویڈن کے ایک اخبار "مارگن ٹیڈنجن" نے یہ اطلاع دی ہے کہ فن لینڈ کی حکومت نے استعفا دے دیا ہے۔

نئی دہلی ۱۲ ار نومبر - انفرمیشن اور براڈکاسٹنگ کے محکمہ کی طرف سے جو زبان کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کے آدھے ممبر انجمن ترقی اردو سے لئے گئے ہیں - اور آدھے ہندی سمیلن سے۔

لاہور ۱۲ ار نومبر - حکومت پنجاب نے گورنمنٹ کی تخمیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا ہے کہ

صوبہ پنجاب سے چنے اور اس کی دیگر پیداوار کی برآمد سے پابندی ہٹا لی ہے۔

لندن ۱۲ ار نومبر - جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی نے شمال مغربی ہالینڈ اور ہنگری کے محاذ پر کچھ علاقہ واپس لے لیا ہے۔

لکھنؤ ۱۲ ار نومبر - میونسپل انتخابات کی مخالف پارٹیوں کی باہمی کشیدگی کے پیش نظر امن عامہ برقرار رکھنے کے لئے یہاں کے سٹی مجسٹریٹ نے حدود میونسپلٹی میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

جموں ۱۲ ار نومبر - رائے بہادر جسٹس مسٹر گنگا ناتھ سپیکر اسمبلی اور چیف جسٹس ریاست کی ملازمت سے مستعفی ہو رہے ہیں۔

جموں ۱۲ ار نومبر - سر این راؤ وزیر اعظم علالت کی وجہ سے دو ماہ کی رخصت حاصل کر رہے ہیں۔ دربار کے حلقوں میں ان کی رخصت کو اہمیت دی جا رہی ہے - ان کا کہنا ہے۔ کہ آپ رخصت سے واپس نہ آئیں گے۔ بلکہ مستعفی ہو جائیں گے۔

جموں ۱۲ ار نومبر مہاراجہ بہادر نے جنوبی کشمیر کے راجپوت جاگیرداروں کے نام حکم جاری کیا ہے کہ کسی راجپوت جاگیردار کی موت کے بعد اس کا بڑا لڑکا وارث ہوگا۔ چھوٹے نہ ہوں گے۔

لندن ۱۲ ار نومبر - ہنگری کا ... ڈکٹیٹر کاؤنٹ سلازی بوڈاپیسٹ سے بھاگ گیا اور اپنے ساتھ سینٹ سٹیفن کا تاریخی تاج بھی جرمنی لے گیا ہے۔ اس بات ... اپنے اقتدار اور فرمانروائی کا ... سمجھتے ...

قاہرہ ۱۲ ار نومبر - پولیس کانسٹیبل امین محمد ... نے لارڈ موئن کے قاتلوں کو گرفتار کیا تھا۔

روس نے اپنے سوشلسٹ قبضہ کو ... اور وزیر داخلہ نے سکنڈ لفٹیننٹ کے عہدہ پر ترقی دی۔

لندن ۱۲ ار نومبر - تیسری امریکی فوج کے دستے اب ایک ایسی جگہ پر جا پہنچے ہیں جہاں سے جرمن سرحد اڑھائی میل دور رہ جاتی ہے۔

ماسکو ۱۲ ار نومبر سوویٹ روس کا سرکاری اعلان جو کل جمعرات کو جاری ہوا ہے مظہر ہے کہ ۱۶ اکتوبر اور ۶ نومبر کے درمیان ایک لاکھ جرمن ہلاک ہو چکے ہیں۔

سرخ فوج نے دریائے ٹسا کے اوپر جو دہانہ محاذ حال ہی میں فتح کیا ہے۔ اس سے خوب فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ آج سرخ فوج کے پرے کے پرے دریا کو عبور کر رہے ہیں۔ اور اس دہانہ محاذ میں پہنچ رہے ہیں۔ جو بداپسٹ پر یلغار کرنے کے لئے شمال مشرق میں قائم کیا گیا ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی فوجی مبصر کرنل ارنسٹ وان ہیمر نے بیان کیا۔ کہ روسیوں نے بڈاپسٹ کے جنوب مشرق میں اجیز آسنو کے دونوں طرف جرمن صفوں کو توڑ دیا ہے۔

واشنگٹن ۱۲ ار نومبر - بحرالکاہل میں لیہہ کے اندر دوسری بار ایک جاپانی جہازوں کے قافلہ کو جو چار فوجیں پہنچانے والے جہازوں اور چھ ڈسٹرائروں پر مشتمل تھا تباہ کر دیا گیا۔ یہ قافلہ رات کے اندھیرے میں اپنے ہاں کمک اتارنے آیا تھا۔ پہلی دفعہ ڈسٹرائر اور تین فوجیں لے جانے والے جہازوں کو ڈبو دیا گیا۔

لندن ۱۲ ار نومبر کل مسٹر چرچل اور موسیو ڈیگال کے درمیان ... گفتگو ہوئی۔ گفتگو دوستانہ طریق سے ہوئی۔ ... اور مسٹر چرچل کو سرکاری طور پر ... دیا گیا۔

کانڈی ۱۲ ار نومبر - شمالی برما میں بھامو کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے ... چینی دستے ایک طرف سے

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض - سستی کاشتکار اور اعصابی تکلیفوں کا ذکر نہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا استعمال کرنا چاہئیے قیمت فی تولہ ... تین ماشہ ۱۲ ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

جسمانی کمزوری

خود ہی ایک بیماری ہے جس کے علاج کے لئے

امرت بوٹی

ایک قابل ڈاکٹر ہے - ۶۰ گولی -/۱/-۲

دارالفضل میڈیکل ہال

ایجنٹس نسیم میڈیکل ہال قادیان

وی پی منگانے کا پتہ } ویدک یونانی فارمیسی کنٹ جالندھر

حیاتین

یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک بڑھاتی ہیں - اپھارہ، گیس، گرانی، متلی اور درد وغیرہ کو دور کرتی ہیں بلغمی کھانسی - نزلہ - زکام اور دمہ کو نافع ہیں - نقرس اور گنٹھیا کو بہت فائدہ دیتی ہیں -

قیمت ... ایک روپیہ کی بیس گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

تجربہ

اس امر کا شاہد ہے کہ اوگلون ملیریا اور ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے آپ بھی آزمائیے۔ سو ٹکیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک اور پیکنگ کے دو روپے ہیں۔

دی کھتری برادرز قادیان